www.ahlulathar.net

لاک ڈاؤن میں عید کی نماز کیسے ادا کریں؟

شیخ عبد العزیز بن عبد اللہ آل الشیخ حفظہ اللہ سے پوچھا گیا:

کورونا کی وباء کے پیشِ نظر لاک ڈاؤن جاری رہنے کی صورت میں عید کی نماز کیسے ادا کی جائے؟

جواب: جہاں تک عید کی نماز کا تعلق ہے اگر حالت ایسی ہی بنی رہی، اور مصلوں اور اس کے لئے مخصوص مساجد میں اسے ادا کرنا ممکن نہیں ہوا، تو پھر ایسی حالت میں اسے گھروں میں ادا کیا جائے گا بغیر اس کے بعد کے خطبہ کے ۔ اس تعلق سے دائمی فتویٰ کمیٹی کی طرف سے فتویٰ صادر ہو چکا ہے جس میں ہے کہ جس کی عید کی نماز چھوٹ گئی ہے اور وہ اسے قضاء پڑھنا چاہتا ہے تو اس کے لئے مستحب ہے کہ وہ اسے اس کی صفت پر بغیر اس کے بعد خطبے کے ادا کرے[1]۔ تو جب اس کی قضاء مستحب ہے ان کے حق میں جن کی امام کے ساتھ نمازِ عید چھوٹ گئی ہے جس نے مسلمانوں کے ساتھ عید کی نماز ادا کی تو پھر من باب اولیٰ اسے قائم کرنا ان کے حق میں مشروع ہو گا جس ملک میں نمازِ عید قائم ہی نہیں ہوئی ہے، کیونکہ اس میں حسبِ استطاعت اسلامی شعیرے کو قائم کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: **فاتقوا الله ما استطعتم** (پس جہاں تک ہو سکے اللہ سے ڈرتے رہو) (سورۃ التغابن: ۱۶) اور اللہ کے نبی صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کا فرمان ہے: **إذا أمرتكم بأمر فأتوا منه ما استطعتم** (جب میں کسی چیز کا حکم دوں تو جہاں تک تمہاری استطاعت ہو اسے کرو)۔

(صحیفہ عکاظ بتاریخ: ۲۴ شعبان ۱۴۴۱، بعنوان: المفتي : صلاتا التراويح و العيد في البيوت إذا استمر كورونا)

---

[1] جیسا کہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے ثابت ہے جسے عبد الرزاق نے اپنی مصنف میں الطحاوی نے شرح معانی الآثار میں ذکر کیا ہے کہ انس (رضی اللہ عنہ) اپنے مقام زاویہ میں ہوتے اور جب بصرہ میں امام کے ساتھ ان کی نماز چھوٹ جاتی تو وہ اپنے اہل

وعیال اور غلاموں کو جمع کرتے، پھر اپنے آزاد کردہ غلام عبد اللہ بن ابی عتبہ کو حکم دیتے کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔(دیکھئے مصنف عبد الرزاق:۵۸۵۵)

نیز امام بخاری رحمہ اللہ تعلیقا اپنی صحیح میں انس بن مالک سے جزما روایت کرتے ہیں کہ انس بن مالک نے اپنے غلام ابن ابی عتبہ کو زاویہ میں حکم دیا تو انہیوں نے ان کے اہل خانہ اور ان کے بیٹوں کو جمع کیا اور انہیں شہر والوں کی طرح اور ان کی (طرح) تکبیر کے ساتھ نماز پڑھائی۔ان آثار میں خطبے کا ذکر نہیں ہے۔

ترجمہ اور حاشیہ:ابو مریم اعجاز احمد